66079 _ جان بوجھ کر کھانے کی خوشبو سونگھنے کا حکم

سوال

روزے دار کے لیے جان بوجھ کر کھانے کی خوشبو سونگھنے کا حکم کیا ہے ؟

يسنديده جواب

الحمد للم.

روزے دار کے لیے اچھی کھانے اور خوشبو وغیرہ کو سونگھنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن اسے دھونی اور کھانے سے اٹھنے والا دھواں اور بخارات نہیں سونگھنے چاہیں، کیونکہ اس کا مادہ ہوتا ہے جو معدہ تك نفوذ كر جاتا ہے۔

" حاشية الدسوقي " ميں سے:

جب دھونی کا دھواں اور ہنڈیا کا کا بخار حلق میں پہنچ جائے تو قضاء کرنا واجب ہے... جب سونگھ کر پہنچے چاہے سونگھنے والا اسے تیار کرنے والا ہو یا کوئی اور ، لیکن اگر کسی کے اختیار کے بغیر چلا جائے تو معتبر قول کے مطابق نہ تو تیار کرنے والے پر اور نہ ہی کسی دوسرے پر قضاء ہے۔ انتہی باختصار.

ديكهيں: حاشيۃ الدسوقى (1 / 525).

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا:

کیا خوشبو مثلا تیل اور عود اور کولونیا اور دھونی روزے کی حالت میں استعمال کی جا سکتی ہے ؟

شيخ رحمہ اللہ تعالى كا جواب تها:

" جی ہاں اس کا استعمال جائز ہے لیکن شرط یہ ہے کہ بخور یعنی دھونی کو سونگھا نہ جائے "

ديكهيں: فتاوى ابن باز (15 / 267).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے سوال کیا گیا:

روزے دار کے لیے عطر اور خوشبو استعمال کرنے کا کیا حکم سے ؟

×

شيخ رحمہ اللہ تعالى كا جواب تها:

" رمضان المبارك میں دن كيے وقت روزے كى حالت میں خوشبو سونگھنے میں كوئى حرج نہیں لیكن دھونى نہ سونگھے، كيونكہ اس كا مادہ یعنى دھواں معدہ تك پہنچ جاتا ہے" انتہى

دیکهیں: فتاوی رمضان صفحہ نمبر (499).

اور مستقل فتوی کمیٹی کے فتاوی جات میں ہے:

" جس نیے رمضان المبارك میں دن كیے وقت روزے كى حالت میں كسى بھى قسم كى خوشبو سونگھى اس كا روزہ نہیں ٹوٹا، لیكن وہ دھونى اور پسى ہوئى خوشبو مثلا كستورى كا پاوڈر نہ سونگھے" انتہى

ديكهين: فتاوى اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (10 / 271).

حاصل یہ ہوا کہ: روزے کی حالت میں صرف کھانے کو سونگھنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن اس سے اٹھنے والے بخارات نہ سونگھے۔

والله اعلم.